بریلوی قبر پرست حضرات اپنے منہ شرکیہ وکفریہ عقائد کے حامل

عبد الصبور شیخ

جب سے دنیا بنی ہے حق وباطل کی جنگ رہی ہے باطل کتنا ہی خوش نما کیوں نہ نظر آرہا ہوں حق کہ سامنے آتے ہی اُسے ختم ہونا ہوتا ہے کیونکہ حق من اللہ ہوتا ہے اور باطل شیطان ہوتا ہے اس لیے اُسے مٹنا ہی ہوتا ہے عصر حاضر کا ایک گروہ جنہیں ہم عرف عام میں بریلوی یا قبر پرست کہتے ہیں جو شرکیہ وکفریہ عقائد رکھنے والے ہیں لیکن جب اُن کو دعوت فکر دی جائے تو اہل توحید کی دعوت کو تسلیم نہیں کرتے بلکہ اُن پر جھوٹے الزامات لگانا شروع کر دیتے ہیں جیسا کہ مشرکین کا رویہ رہا ہے کہ جب انبیاء علیہم السلام اُن کو دعوت توحید دیتے تو مشرکین اُن کو بُرا بھلا کہتے یہی حال آج کے شرک کرنے والا لوگوں کا ہے جو خود کفریہ شرکیہ عقائد رکھتے ہیں اور الزام اہل توحید پر لگاتے ہیں۔ آج کی اس مختصر تحریر میں ہم بریلوی حضرات کے کفریہ وشرکیہ عقائد خود ان کی معتبر ترین کتابوں سے ثابت کریں گے۔

بریلوی حضرات کے بہت بڑے شیخ الحدیث علامہ غلام رسول سعیدی بریلوی اپنی بریلوی جماعت کے مولوی واعظین کے بارے میں لکھتے ہیں۔

دوسری طرف وہ ناپختہ واعظین ہیں جو انبیاء علیہ السلام کی شان بیان کرنے میں حد شرعی سے نکل جاتے ہیں۔ یہ لوگ جب نبی کی فضیلت بیان کرنے پر آتے ہیں تو نبی کو خدا سے بڑھائے بغیر ان کو مزہ نہیں آتا اور جب ولی کی تعریف بیان کرتے ہیں تو اس کو نبی سے بڑھا دیتے ہیں۔ (شرح صحیح مسلم جلد نمبر 4 صفحہ نمبر 544)

بقول شاعر

گھر کو آگ لگ گئی گھر کے چراغ سے۔

اب چند مثالیں پیش خدمت ہے۔

مشہور بریلوی صوفی خواجہ محمد یار فریدی صاحب لکھتے ہیں۔

گر محمد نے محمد کو خدا مان لیا۔

پھر تو سمجھو کہ مسلمان ہے دغا باز نہیں۔

(دیوان محمدی صفحہ206)

صوفی صاحب کی اس عبارت سے صاف ظاہر ہوتا ہے کہ صوفی صاحب نبی علیہ السلام کو خدا مان چکے ہیں اس لیے اُن کو اب کوئی بھی دغا باز نہ سمجھے اب سوال یہ پیدا ہوتا ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو خدا ماننا بریلوی حضرات کے نزدیک شرک ہے کہ نہیں اگر شرک ہے تو پھر اس بات کو تسلیم کریں کہ بریلوی حضرات کے عقائد کفریہ و شرکیہ ہے۔

ایک اور جگہ صوفی صاحب اپنی کتاب میں لکھتے ہیں۔

خدا کہتے ہیں جس کو مصطفٰے معلوم ہوتا ہے۔

جسے کہتے ہیں بندہ خود خدا معلوم ہوتا ہے۔

(دیوان محمدی صفحہ نمبر209)

صوفی صاحب کی اس عبارت سے صاف عیاں ہو رہا ہے کہ صوفی صاحب نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو صرف بندہ کہتے ہیں حقیقت میں وہ خدا معلوم ہوتے ہیں۔ نعوذ باللہ من ذالک

طوالت کے خوف سے ہم صرف ان دو حوالوں پر ہی اتفاق کرتے ہیں وگرنہ بات طویل ہو جائے گی۔

باقی صوفی صاحب کی یہ کتاب کوئی معمولی یا غیر مستند نہیں بلکہ اس کو بریلوی حضرات کے اکابر علماء نے تسلیم کیا ہے جیسا کہ

عبد الحکیم شرف قادری بریلوی لکھتا ہے۔

آپ (محمد یار فریدی) کا کلام نبی اکرم صلیٰ اللہ تعالےٰ علیہ وسلم اور اپنے شیخ کی عقیدت و محبت میں ڈوبا ہوا ہے، اور دیوانِ محمدی کے نام سے طبع ہو چکا ہے۔ (تذکرہ اکابرِ اہلسنت ص: 513)

اور بقول شاعر: الجھا ہے پاؤں یار کا زلفِ دراز میں لو آپ اپنے دام میں صیّاد آگیا۔۔

اب غلام رسول سعیدی بریلوی صاحب کی عبارت کے دوسرے حصے کی طرف آتے ہیں۔

کہ جیسے کے آپ اوپر پڑھ چکے ہیں کہ سعیدی بریلوی صاحب یہ بات لکھنے پر مجبور ہوگئے کے بریلوی مولوی واعظین جب اپنے ولی کی تعریف بیان کرنے پر آتے ہیں تو نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے اس کو بڑھا دیتے ہیں۔

چند مثالیں پیش خدمت ہیں۔

مشہور بریلوی حضرات کے صوفی خواجہ غلام فرید صاحب اپنی ملفوظات کتاب میں فرماتے ہیں۔

اس کے بعد فرمایا کہ حضرت مولانا فرمایا کرتے تھے کہ ہمارے شیخ کے تمام مریدین برگزیدہ تھے اور محبت شیخ میں اس قدر محو تھے کہ کلمہ طیبہ میں " محمد رسول اللہ " حضرت کے ڈر سے کہتے تھے ورنہ ان کا جی یہ چاہتا تھا کہ شیخ کہ نام کا کلمہ پڑھیں۔

(اشارات فریدی مقابیسُ المجالس صفحہ نمبر562،563)

اس عبارت سے صاف ظاہر ہے کہ مریدین پیر صاحب کے ڈر سے کلمہ میں محمد رسول اللہ پڑھتے تھے ورنہ اُن کا عقیدہ تو یہی تھا کہ پیر صاحب بھی اللہ کے رسول ہیں نعوذ باللہ!

اور یہ کتاب بھی بریلوی حضرات کی بڑی معتبر ہے۔

اس کتاب کے بارے میں عبد الحکیم شرف قادری بریلوی صاحب لکھتے ہیں۔

نیز آپ کا ملفوظات مرتبہ مولانا رکن الدین اشارات فریدی،، کے نام سے چار جلدوں میں طبع ہو چکے ہیں۔

(تذکرہ اکابرِ اہلسنت صفحہ نمبر324)

معلوم ہوا کہ یہ بریلوی حضرات کی بڑی معتبر ترین کتاب ہے۔

اگلا حوالہ پیش خدمت ہے۔

بریلوی حضرات کے نظام الدین اولیاء اپنی ملفوظات کتاب میں فرماتے ہیں۔

اس موقع پر حکایت بیان فرمائی کہ ایک شخص شیخ شبلی کی خدمت میں آیا اور عرض کیا کہ میں آپ کا مرید ہوتا ہوں حضرت شبلی

نے فرمایا کہ ایک شرط پر تیری ارادت قبول کرتا ہوں کہ میں جو کہوں تو وہی کرے ! مرید بولا میں ایسا ہی کروں گا۔(حضرت شبلی) نے پوچھا تو کلمہ طیبہ کس طرح پڑھتا ہے۔ مرید نے جواب دیا کہ میں اسی طرح پڑھتا ہوں۔ لا الٰہ الا اللہ محمد رسول اللہ۔ شبلی بولے اس طرح پڑھ : لا الٰہ الا اللہ شبلی رسول اللہ۔ مرید نے فوراً اسی طرح پڑھ دیا۔ اس کے بعد شبلی نے فرمایا کہ شبلی آنحضرت ﷺ کے ادنیٰ چاکروں میں سے ایک ہوں اللہ کے رسول تو وہی ہیں۔ میں تو تیرے اعتقاد کا امتحان کر رہا تھا۔

(فوائد الفواد صفحہ نمبر 422،423)

عبارت کو پڑھنے سے پتا چلتا ہے کہ بریلوی صوفی مولوی حضرات اپنا نام کا کلمہ بھی پڑھا دے تو کوئی مسئلہ کی بات نہیں یعنی پیر صاحب کو مقام رسالت پر فائز کرنا بریلوی حضرات کے بائیں ہاتھ کا کھیل ہے کیا صحابہ کرام رضی اللہ عنہ میں سے کسی نے ایسا کیا کہ کسی کا صدق جاننے کے لیے اپنے نام کا کلمہ پڑھایا ہوں یہ بریلوی حضرات کا صریح طور پر کفریہ عقیدہ ہے۔۔ اور ایک لطیفہ کی بات بھی کرتے چلیں کہ اس کتاب میں اب بریلوی حضرات نے تحریف کر دی الحمد اللہ میرے پاس وہ تحریف والا نسخہ بھی موجود ہے جس میں بریلوی حضرات نے تحریف کر کے پورا واقعہ کی کاٹ دیا۔

یہ قبر پرست حضرات بھول چکے ہیں کہ ایک انصاف کا دن آنے والا ہے اللہ رب العزت کو ان سب باتوں کا حساب دینا ہو گا۔

بات کچھ لمبی ہو گئی لیکن سمجھانے کا مقصد یہ ہے کہ بریلوی قبر پرست حضرات کے عقائد کفریہ و شرکیہ ہیں۔ نہ یہ لوگ اللہ کی توحید سے مخلص ہیں اور نہ ہی نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی رسالت سے جب کے اپنے آپ کو ختم نبوت کا بہت بڑا داعی کہتے ہیں اس بات میں یہ لوگ کتنے سچے ہیں وجہ آپ کے سامنے ہے۔

باقی حوالہ جات کو کسی اور تحریر میں ذکر کریں گے اللہ مالک الملک بریلوی حضرات کو ہدایت نصیب فرمائے۔

آمین یارب العالمین۔